اِبتدائی اُردو

چوتھی جماعت کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

4408

विद्यया ऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Ibtedai Urdu
Textbook for Class IV

ISBN 81-7450-683-7

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھاگن 1928

دیگر طباعت

نومبر 2013 اگھن 1935
دسمبر 2014 پوش 1936
اپریل 2017 چیتر 1939
دسمبر 2017 پوش 1939
فروری 2019 ماگھ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے تاج پرنٹرس 69/6A، نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، نزدیک کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 110 015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ۔2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے کے سیکھنے کے سلسلے میں بچّوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time- Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سختی اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل

© NCERT not to be republished

کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اوراس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی بھی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پرفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
دسمبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

یہ درسی کتاب ''ابتدائی اردو'' چوتھی جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبا آسانی کے ساتھ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ طلبا کی عمر، ان کی نفسیات، دل چسپیوں اور جماعت کی سطح کے مطابق کہانیاں، نظمیں اور معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ''قومی درسیات کا خاکہ — 2005'' کے تحت اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ صرف ایسے اسباق شامل کیے جائیں جن سے طلبا کی اخلاقی تربیت ہو۔ وہ ماحولیاتی مسائل اور ملک کی مشترکہ تہذیب اور سماجی روایات سے باخبر ہوسکیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں سائنسی شعور کو ترقی دی جائے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے استعمال سے طلبا واقف ہو جائیں، ساتھ ہی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہو۔

طلبا کے لیے مشقوں کو اس طرح دل چسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کھیل کھیل میں زبان سیکھنے کے عمل سے گزرتے رہیں۔ اس بار ابتدائی سطح کی کتابوں میں مشقی کتاب کو بھی شامل کیا جا رہا ہے تاکہ طلبا دو کے بجائے ایک ہی کتاب سے استفادہ کر سکیں۔

ہمیں امّید ہے کہ یہ کتاب طلبا کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور اس کی مدد سے اردو زبان کے تئیں ان کی دل چسپی میں اضافہ ہوگا۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذھبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آغا نہال احمد شاہ، ٹی جی ٹی اردو، سر سیّد اسکول، بنارس، یوپی

ارتضیٰ کریم، ریڈر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

انور پاشا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

راجیش مشرا، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، آر آئی ای، اجمیر، راجستھان

سہیل احمد فاروقی، لیکچرار، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سید مسعود الحسن، پی جی ٹی اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

شمامہ بلال، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

شمس الہدیٰ، لیکچرار، شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد

شمیم احمد، ٹی جی ٹی اردو، کریسنٹ اسکول، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

صفدر امام قادری، صدر شعبۂ اردو، کامرس کالج پٹنہ، بہار

عبدالمبین، پی جی ٹی، اردو، فتح پوری بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی

عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

غضنفر علی، پرنسپل، اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سینٹر، لکھنؤ، یوپی

کوثر مظہری، لیکچرار، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی

محمد عارف جنید، لیکچرار، ڈی آئی ای ٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش

نصرت جہاں، لیکچرار، شعبۂ اردو، سرندر ناتھ ایوننگ کالج، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں شفیع الدین نیّر کی نظم ''ہَوا''، ابرار محسن کی کہانی ''بکری نے دو گاؤں کھا لیے''، شاذ تمکنت کی نظم ''ایکتا'' اور غلام عبّاس کی کہانی ''تِتلی اور گلاب'' شامل ہے، کونسل ان شاعروں اور ادیبوں اور ان کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر عبدالرشید خان اعظمی، پروف ریڈر محمد ظفرالدین برکاتی، ڈی ٹی پی آپریٹرس محمد وزیر عالم مصباحی، ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

علامات

اس کتاب میں مشقی سوالات کے لیے نمبر شمار کی جگہ علامتیں دی گئی ہیں جن کی وضاحت حسبِ ذیل ہے۔

زبانی یاد کرنے کی علامت۔

غور کرنے کی علامت۔

سوچنے، سمجھنے، بتانے، پڑھنے اور لکھنے کی علامت۔

لفظ چن کر جملے بنانے اور خالی جگہ پُر کرنے کے لیے۔

کس نے کس سے کہا، کے لیے۔

ترتیب درست کرنے کے لیے۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں کو مکمّل کرنے، تصویروں کو دیکھ کر لکھنے اور محاوروں کے لیے۔

صحیح اور غلط کے لیے۔

غور سے دیکھنے کی علامت۔

لواحق، سوابق کے لیے۔

دائرہ بنانے اور رنگ بھرنے کی علامت۔

متضاد کی علامت۔

اِملا درست کرنے، مناسب سوال بنانے اور صحیح جواب لکھنے کے لیے۔

خوش خط لکھنے کے لیے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ iii

اِس کتاب کے بارے میں v

1. صُبح کی آمد (نظم) اسمٰعیل میرٹھی 01

2. چڑیا اور پودے کی کہانی 08

3. پرندوں کی دنیا 18

4. ہمدردی (نظم) علّامہ اقبال 29

5. حضرت علیؓ کا انصاف 36

6. حکایتیں (ترجمہ) شیخ سعدی 42

7. کہنا بڑوں کا مانو (نظم) الطاف حسین حالی 50

8. کِسان 54

9. شہید بھگت سنگھ 63

© NCERT not to be republished

10. ہَوا (نظم) شفیع الدین نیّر 72

11. موبائل فون 80

12. حکیم عبدالحمید 87

13. بکری نے دو گاؤں کھا لیے ابرار محسن 94

14. یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ (نظم) جوشؔ ملیح آبادی 105

15. صَوتی آلودگی 111

16. عقل مند مچھیرا (ڈراما) 119

17. بِیہو 129

18. ایکتا (نظم) شاذ تمکنت 136

19. اُستاد بِسم اللہ خاں 142

20. تِتلی اور گُلاب غلام عبّاس 151

21. ریچھ کا بچّہ (نظم) نظیر اکبرآبادی 158

22. ہماری تہذیب 165

© NCERT not to be republished